تبصرہ

حسن علی آفندی

(شخصیت اور خدمات)

سندھ کے تعلیمی رہنماؤں میں حسن علی آفندی مرحوم ایک عظیم شخصیت تھے انھوں نے سندھ مدرسہ کے نام سے جو درس گاہ قائم کی تھی وہ گزشتہ سوا سو سال سے ایک چشمہ فیض بنی ہوئی ہے ملکی اور قومی زندگی کا کوئی گوشہ ایسا نہیں جس میں اس مدرسہ کے فیض یافتگان نے بیش از بیش خدمات انجام نہ دی ہوں اور آج بھی انجام دے رہے ہیں۔ حسن علی آفندی کا شمار محسنین قوم میں ہوتا ہے اور ہر طبقہ خیال میں ان کا نام عزت و احترام سے لیا جاتا ہے۔

لیکن یہ کتنے تعجب کی بات ہے کہ ان پر اب تک اردو، انگریزی، سندھی زبان میں کوئی کتاب موجود نہ تھی۔ نہایت خوشی کی بات ہے کہ مرحوم پر پہلی کتاب اردو میں شائع ہوئی ہے۔ یہ کتاب کسی ایک مصنف کا کارنامہ نہیں بلکہ متعدد اہل قلم کے مضامین کا مجموعہ ہے۔ ان مضامین میں مرحوم کی شخصیت اور افکار و خدمات کا جائزہ لیا گیا ہے حتیٰ کہ مرحوم کے خاندان کے شجرے بھی شامل ہیں۔

اس کتاب کے لکھنے والوں میں ڈاکٹر میمن عبدالمجید سندھی، ڈاکٹر میمن عبدالغفور سندھی، پروفیسر رحمت فرخ آبادی، پروفیسر رمضان شیخ، سید مصطفی علی بریلوی، پروفیسر محمد قاسم، پروفیسر یاسین محمدی حسن علی اے عبدالرحمٰن، محمد یعقوب ایل، نثار حسن علی شامل ہیں اس کتاب کی تالیف کے محرک ڈاکٹر ابو سلمان شاہجہانپوری ہیں پیش لفظ، شذرات سپاس اور سندھ مدرسہ کی تاریخ انھیں کے قلم سے ہے شذرات سپاس میں انھوں نے سندھ کی تاریخی، تہذیبی ثقافتی، اور سیاسی عظمت و خصائص کا جو نقش اجاگر کیا گیا ہے وہ بس پڑھنے کی چیز ہے اس کتاب کے مرتب شاہد حسین خاں ایم۔ اے اسلامیات ہیں انھوں نے اہل قلم کے مختصر سوانح بھی مرتب کر دیئے ہیں۔

کتاب سفید کاغذ پر چھپی ہے، مجلد اور خوبصورت ڈسٹ کور سے مزین ہے۔ صفحات: ۱۲۰ قیمت: چالیس روپے۔ مکتبہ شاہد۔ علی گڑھ کالونی کراچی ۷۵۸۰۰ سے مل سکتی ہے۔